بسم اللہ الرحمن الرحیم

مسافر دن میں مقیم ہوا تو اس دن کے روزے کا حکم

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ کوئی شخص صبح صادق کے وقت مسافر تھا، اس لئے روزے کی نیت نہیں کی پھر دن میں مقیم ہوگیا تو روزہ رکھنے کے حوالے سے اس کے لئے کیا حکم ہے؟ نیز اگر روزہ نہیں رکھ سکتا تو کیا باقی دن کھاپی سکتا ہے؟ کیونکہ اس کو تو شریعت کی طرف سے روزہ چھوڑنے کی رخصت تھی۔

سائل: کاشف عطاری (مدینہ منورہ)

جواب

کوئی شخص صبحِ صادق کے وقت مسافر تھا پھر دن کے کسی حصے میں مقیم ہوا تو اس کے لئے روزہ رکھنے کے حوالے سے کچھ تفصیل ہے:

(1) اگر وہ ضحوہ کبری کے بعد مقیم ہوا ہے تو اب روزے کی نیت نہیں کر سکتا کیونکہ رمضان کے اداروزے کی نیت ضحوہ کبری سے پیشتر ہو سکتی ہے بشرطیکہ صبحِ صادق کے بعد کچھ کھایا پیا نہ ہو، اس صورت میں مسافر روزہ تو نہیں رکھ سکتا لیکن اس پر واجب ہوگا کہ غروبِ آفتاب تک کا وقت روزہ دار کی طرح گزارے یعنی مقیم ہونے کے بعد اب کچھ کھاپی نہیں سکتا۔

(2) یونہی مسافر ضحوہ کبری سے پہلے مقیم ہوا لیکن وہ صبحِ صادق کے بعد کچھ کھاپی چکا تھا تو اب بھی روزہ نہیں رکھ سکتا اور اس صورت میں بھی اس پر واجب ہے کہ غروبِ آفتاب تک کا وقت روزہ دار کی طرح گزارے نیز ان دونوں صورتوں میں وہ بعد میں اس روزے کی قضا کرے گا۔

(3) اگر مسافر ضحوہ کبری سے پہلے مقیم ہوا اور صبحِ صادق کے بعد سے کچھ کھایا پیا نہیں تو اس پر روزے کی نیت کرلینا واجب ہے، اگر روزہ نہیں رکھتا تو گناہگار ہوگا اور بعد میں اس روزے کی قضا کرنی ہوگی۔

جیسا کہ علامہ ابو بکر حدادی حنفی رحمۃ اللہ علیہ (متوفی: 800ھ) فرماتے ہیں: ”(قولہ واذا قدم المسافر او طهرت الحائض فی بعض النهار امسكا بقية يومهما) هذا اذا قدم المسافر بعد الزوال او قبله بعد الاكل اما اذا كان قبل الزوال والاكل فعليه الصوم“ یعنی دن کے کچھ حصے میں مسافر مقیم ہوگیا یا حیض والی پاک ہوگئی تو جو کچھ دن باقی رہ گیا ہے، دونوں اس میں امساک کریں گے (یعنی روزے کے مثل گزاریں گے)۔ مسافر والا مسئلہ اس وقت ہے کہ جب وہ زوال کے بعد مقیم ہوا یا زوال سے پہلے مقیم ہوچکا تھا لیکن صبحِ صادق کے بعد کھاپی لیا تھا (تو وہ دن کا باقی حصہ روزہ دار کی طرح رہے گا)، اگر مسافر زوال سے پہلے مقیم ہوا اور صبحِ صادق سے کچھ کھایا پیا نہ ہو تو اس پر روزہ رکھنا واجب ہے۔ (الجوھرۃ النیرۃ، ج 1، ص 144، مطبوعہ مطبعہ خیریہ مصر)

صدر الشریعہ مفتی امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: "مسافر نے ضحوہ کبری سے پیشتر اقامت کی اور ابھی کچھ کھایا نہیں تو روزہ کی نیت کرلینا واجب ہے۔" (بہار شریعت، ج 01، حصہ 05، ص 1003، مطبوعہ مکتبۃ المدینہ)

آپ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: "مسافر نے اقامت کی، حیض و نفاس والی پاک ہوگئی، مجنون کو ہوش ہوگیا، مریض تھا اچھا ہوگیا۔۔۔ان سب باتوں میں جو کچھ دن باقی رہ گیا ہے، اسے روزے کے مثل گزارنا واجب ہے۔" (بہار شریعت، ج 01، حصہ 05، ص 990، مطبوعہ مکتبۃ المدینہ)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا رضا محمد عطاری مدنی

فتوی نمبر: Nor-13748

تاریخ اجراء: 17 رمضان المبارک 1446ھ/18 مارچ 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net